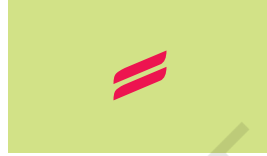




4625CH20



تنوین



آناًفاناً احتراماً اشارتاً تقریباً جبراً خصوصاً رسماً
عموماً عادتاً غالباً فوراً قصداً لازماً مثلاً
نسبتاً واقعاً وقتاً ہدایتاً شرارتاً شکایتاً مجبوراً مزاجاً

تدریسی اشارے:

اردو میں کچھ ایسے بھی الفاظ ہیں جن میں بولتے وقت 'ن' کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن لکھتے وقت 'ن' کا استعمال نہیں ہوتا۔ 'ن' کی آواز کے لیے دوزبر کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے فوراً، غالباً، تقریباً وغیرہ۔ ایسے 'دوزبر' کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین لفظ کے آخری حرف 'الف' پر لگائی جاتی ہے۔ ایسے الفاظ جو ہائے محذوفی (ہ) پر ختم ہوتے ہیں ان میں 'ہ' کو 'ت' سے بدل کر الف جوڑ دیتے ہیں اور دوزبر لگا دیتے ہیں۔ جیسے ارادہ سے ارادتا اور اشارہ سے اشارتاً۔

اردو میں تنوین زیر (=) اور تنوین پیش (ہ) کی بھی کچھ مثالیں ملتی ہیں مگر ان کی تعداد اور ان کا استعمال بہت کم ہے۔



استاد کو دیکھ کر طلبا احتراماً کھڑے ہو گئے
 تمام زبانیں خصوصاً اردو نہایت شیریں زبان ہے
 اکمل فوراً گھر واپس جاؤ
 عادتاً وہ ایک اچھا لڑکا ہے
 وہ اتفاقاً مجھے مل گئے تھے

مشق

1. ان لفظوں کو لکھو ایسے:

.....	تقریباً
.....	دفعتاً
.....	قصداً
.....	مزاجاً
.....	واقعتاً

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر تنوین (ـ) لگوائیے اور انہیں سامنے لکھو ایسے:

..... = انتظام

..... = جبر
 = رسم
 = لازم
 = ارادہ
 = نسبت
 = تحفہ

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے تین ہٹا کر صحیح لفظ لکھو ایسے:

..... = احتراماً
 = شرارتاً
 = عادتاً
 = نتیجتاً
 = اشارتاً

4. مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھو ایسے:

مثال کے طور پر = مثال: مثلاً

..... = ہدایتاً
 = شکایتاً
 = واقعاً



5. ان لفظوں کو پڑھو ایسے:

دفعتاً ہدایتاً کنایتاً دانستاً ہدیتاً قیمتاً

